Election Process in India

CHAPTER 16

1. Question No)ووٹ کا حق جمہوریت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ بحث کریں۔

ووٹ کا حق جمہوریت میں ضروری ہے کیونکہ یہ شہریوں کو اپنے لیڈروں کا انتخاب کرنے اور حکومتی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کا اختیار دیتا ہے۔ ووٹنگ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ حکومت عوام کی مرضی کی عکاسی کرتی ہے، اور متنوع آراء کی منصفانہ نمائندگی کی اجازت دیتی ہے۔ یہ منتخب عہدیداروں کو بھی جوابدہ رکھتا ہے، جو انہیں اپنے حلقوں کے بہترین مفاد میں کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انتخابات میں حصہ لے کر، افراد اپنے معاشرے کی تشکیل اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

2.Question No)ہندوستان میں الیکشن کمیشن کے کردار کی وضاحت کریں۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ یہ لوک سبھا، راجیہ سبھا، اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات کراتی ہے۔ کمیشن اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انتخابات غیر جانبداری سے کرائے جائیں، انتخابی مہم کی نگرانی کرے، اور انتخابات سے متعلق تنازعات کو نمٹائے۔ یہ انتخابی فہرستوں کو بھی تیار اور اپ ڈیٹ کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر اہل شہری ووٹ ڈال سکے۔ اس طرح یہ انتخابی عمل کی سالمیت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

3.Question No)الیکشن کمیشن کے کاموں کی فہرست بنائیں۔

الیکشن کمیشن کے کئی اہم کام ہیں، بشمول:

1. ** انتخابات کا انعقاد:** ہر سطح پر انتخابات کا انعقاد اور نگرانی کرتا ہے۔

2. ** انتخابی فہرستوں کی تیاری:** اہل ووٹرز کی تازہ ترین فہرستوں کو برقرار رکھتا ہے۔

3. ** ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کا نفاذ:** انتخابات کے دوران منصفانہ طرز عمل کو یقینی بناتا ہے۔

4. ** مہموں کی نگرانی:** بدعنوانی کو روکنے کے لیے انتخابی مہموں کا مشاہدہ کرتا ہے۔

5. ** تنازعات سے نمٹنے:** انتخابات سے متعلق شکایات اور تنازعات کو حل کرتا ہے۔

یہ افعال اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ انتخابات شفاف اور جمہوری ہوں۔

Question No.4) جمہوریت میں ماڈل ضابطہ اخلاق کیوں ضروری ہے؟

جمہوریت میں انتخابات کے دوران شفافیت اور دیانت داری کو برقرار رکھنے کے لیے ماڈل ضابطہ اخلاق ضروری ہے۔ یہ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لیے رہنما اصول فراہم کرتا ہے، جو انہیں ووٹروں پر اثر انداز ہونے کے لیے غیر منصفانہ ذرائع استعمال کرنے سے روکتا ہے۔ ضابطہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انتخابات پرامن طریقے سے اور ووٹرز پر کسی غیر ضروری دباؤ کے بغیر ہوں۔ ایک سطحی کھیل کا میدان قائم کرکے، یہ امیدواروں کے درمیان منصفانہ مقابلے کو فروغ دیتا ہے، بالآخر انتخابی عمل میں عوامی اعتماد کو بڑھاتا ہے۔

Question No.5) ہماری ذمہ داری ووٹ ڈالنے سے ختم نہیں ہوتی۔ جمہوریت کے تحفظ کے لیے ہمیں ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیے۔ بیانات کا جواز پیش کریں۔

ووٹنگ جمہوریت میں حصہ لینے کا پہلا قدم ہے۔ انتخابات کے بعد بھی شہریوں کو حکومتی اقدامات اور پالیسیوں سے چوکنا رہنا چاہیے۔ اس میں منتخب عہدیداروں کو جوابدہ ٹھہرانا اور بدعنوانی اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا شامل ہے۔ مقامی مسائل سے آگاہ ہونا اور کمیونٹی کے مباحثوں میں حصہ لینا بھی جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔ چوکنا رہنے سے، شہری اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ان کے حقوق کی حفاظت کی جائے اور وہ ایک صحت مند جمہوری معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں۔

Question No.6) کیا آپ نے کبھی اپنے علاقے کے انتخابات میں بددیانتی دیکھی ہے؟ ضابطہ اخلاق کے کس اصول کی خلاف ورزی کی گئی؟

ہاں، میں نے انتخابات کے دوران بدعنوانی دیکھی ہے، جیسے ووٹ خریدنا اور ووٹرز کو ڈرانا۔ یہ کارروائیاں ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتی ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ امیدواروں اور جماعتوں کو ووٹ حاصل کرنے کے لیے غیر اخلاقی ذرائع استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اس طرح کے طرز عمل انتخابی عمل کی منصفانہ حیثیت کو نقصان پہنچاتے ہیں اور شہریوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی حوصلہ شکنی کرسکتے ہیں۔ جمہوریت کے تحفظ کے لیے حکام کے لیے ان خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہے۔

Question No.7) "انتخابی اصلاحات کی ضرورت" کے تحت پیراگراف پڑھیں اور تبصرہ کریں۔

انتخابی اصلاحات کی ضرورت بدعنوانی، غیر منصفانہ طرز عمل اور انتخابی عمل میں شفافیت کی کمی جیسے مسائل سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ مسائل ووٹر کی شرکت کی حوصلہ شکنی کرسکتے ہیں اور نااہل امیدواروں کے انتخاب کا باعث بن سکتے ہیں۔ انتخابات کی ساکھ کو بڑھانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اصلاحات ضروری ہیں کہ وہ عوام کی حقیقی مرضی کی عکاسی کریں۔ مہم کی مالی اعانت پر سخت ضوابط اور انتخابی عمل کو بہتر بنانے جیسی تبدیلیوں کو نافذ کرکے، ہم جمہوریت اور عوامی اعتماد کو مضبوط بناسکتے ہیں۔

Question No.8) ووٹنگ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے والا پمفلٹ تیار کریں۔

** پمفلٹ کا عنوان: آپ کے ووٹ کی طاقت **

- ** ووٹ کیوں؟ ** آپ کا ووٹ آپ کی آواز ہے! یہ حکومتی فیصلوں اور پالیسیوں کو متاثر کرتی ہے جو آپ کی زندگی کو متاثر کرتی ہیں۔

- ** فرق کریں: ** ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ انتخابات میں حصہ لینے سے آپ کی کمیونٹی کے بہتر مستقبل کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔

- ** باخبر رہیں: ** اپنا ووٹ ڈالنے سے پہلے امیدواروں اور مسائل کے بارے میں جانیں۔ علم آپ کو طاقت دیتا ہے!

- ** ذمہ داری سے ووٹ دیں: ** انتخابی عمل کا احترام کریں اور دوسروں کو بھی ووٹ دینے کی ترغیب دیں۔ مل کر، ہم اپنی جمہوریت کو مضبوط کر سکتے ہیں!

.پروجیکٹ

** قوم کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے مثالی سیاست دانوں کی معلومات اکٹھی کریں؟ ہم ان کی زندگی سے کیا سیکھتے ہیں؟ **

مہاتما گاندھی اور بھگت سنگھ جیسے مثالی سیاست دانوں نے ہندوستان کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے ہمیں se کی اہمیت سکھائی بے بسی، ہمت اور قوم کی خدمت کے لیے لگن۔ انصاف اور مساوات کے لیے ان کی وابستگی ہمیں اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہونے اور مشترکہ بھلائی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کی زندگیوں سے سیکھ کر ہم سمجھتے ہیں کہ حقیقی قیادت عوام کی خدمت کرنا ہے، ذاتی فائدے کے لیے اقتدار کی تلاش میں نہیں۔

.معلومات اکٹھی کریں، ایک Table بنائیں، اور حال ہی میں ہوئے لوک سبھا / ریاستی اسمبلی انتخابات کے نتائج کا تجزیہ کریں۔

Election Type	Date	Winning Party	Vote Percentage	Major Issues
Lok Sabha Election	DD/MM/YYYY	Party A	XX%	Employment, Education
State Assembly Election	DD/MM/YYYY	Party B	YY%	Health, Infrastructure

** تجزیہ: ** حالیہ انتخابات نے ووٹرز کی مضبوط مصروفیت کو ظاہر کیا، جس میں روزگار اور صحت کی دیکھ بھال جیسے مسائل ایجنڈے پر غالب تھے۔ جیتنے والی جماعتوں نے ان خدشات پر توجہ مرکوز کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ووٹرز عملی حل کو ترجیح دیتے ہیں۔ زیادہ ووٹوں کی شرح جمہوری عمل میں بڑھتی ہوئی بیداری اور شرکت کی نشاندہی کرتی ہے۔ عوامی اعتماد اور حمایت حاصل کرنے کے لیے منتخب رہنماؤں کے لیے ان مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کرنا بہت ضروری ہے۔

SOME ACTIVITY QUESTIONS AND THEIR ANSWERS

1. بہتر جمہوریت اور اخلاقی حکمرانی کے لیے چند اقدامات تجویز کریں۔

جمہوریت کو بہتر بنانے اور اخلاقی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے جاسکتے ہیں:

1. **شفافیت:** حکومتی اقدامات عوامی جانچ کے لیے کھلے ہونے چاہئیں، جس سے شہریوں کو یہ دیکھنے کی اجازت دی جائے کہ فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں۔

2. **احتساب:** منتخب عہدیداروں کو ان کے اعمال اور فیصلوں کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے، بدعنوانی کی اطلاع دینے کے طریقہ کار کے ساتھ۔

3. **انتخابی اصلاحات:** مہم کی مالی اعانت پر سخت قوانین کا نفاذ بدعنوانی میں کمی اور منصفانہ انتخابات کو فروغ دے سکتا ہے۔

4. **ووٹر کی تعلیم:** شہریوں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کرنا باخبر ووٹنگ اور فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے۔

5. **شرکت کی حوصلہ افزائی:** کمیونٹی فورم جیسے اقدامات شہریوں کو سیاسی مباحثوں میں شامل کر سکتے ہیں، شہری شمولیت کو بڑھا سکتے ہیں۔

2. اگر انتخابات میں صرف ایک خاندان کو ریزرویشن حاصل ہے تو اسی برادری سے تعلق رکھنے والے دیگر افراد کو کیسے موقع مل سکتا ہے؟ اپنی آراء پر تبادلہ خیال کریں۔

جب ایک خاندان سیاسی تحفظات پر اجارہ داری کرتا ہے تو اس سے برادری میں عدم مساوات پیدا ہوتی ہے۔ یہ دوسرے ممبران کے پسماندگی کا باعث بن سکتا ہے جنہیں نمائندگی کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے، پالیسیوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ریزرویشن کمیونٹی کے مختلف افراد کے درمیان گھومتے رہیں یا اس بات کی کوئی حد ہو کہ ایک خاندان کتنی دیر تک ریزروڈ عہدوں پر فائز رہ سکتا ہے۔ مزید برآں، کمیونٹی کے تمام اراکین میں تعلیم اور سیاسی بیداری کو فروغ دینا انہیں مواقع تلاش کرنے اور موجودہ طاقت کے ڈھانچے کو چیلنج کرنے کے لیے بااختیار بنا سکتا ہے۔

3. اگر کوئی امیدوار بہت زیادہ پیسہ خرچ کر کے الیکشن جیت جاتا ہے تو اس کا سوچنے کا عمل کیسا ہوگا؟ اگر ووٹر ووٹ ڈالنے کے لیے پیسے لیتے ہیں تو کیا انھیں اپنے منتخب نمائندوں سے اپنے مسائل کے لیے سوال کرنے کا اخلاقی حق ہے؟ بحث کریں۔

اہم اخراجات کے ذریعے جیتنے والا امیدوار ان لوگوں کے مفادات کو ترجیح دے سکتا ہے جنہوں نے اپنے انتخابی حلقوں کی ضروریات پر اپنی مہم کو فنڈ فراہم کیا۔ اس سے منتخب عہدیدار اور عوام کے درمیان رابطہ منقطع ہو سکتا ہے۔ اگر ووٹر ووٹ دینے کے لیے پیسے قبول کرتے ہیں، تو وہ اپنی اخلاقی حیثیت سے سمجھوتہ کرتے ہیں، جس سے مسائل کے بارے میں اپنے نمائندوں سے سوال کرنے کا ان کا حق ختم ہو سکتا ہے۔ اخلاقی ووٹنگ احتساب کے لیے بہت ضروری ہے، کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ منتخب اہلکار ان لوگوں کے بجائے حقیقی معنوں میں لوگوں کے مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں جو ان کی مہمات کی مالی معاونت کرتے ہیں۔

4. کیا سیاسی جماعتوں کو صرف جلسوں اور ریلیوں کے ذریعے انتخابی مہم چلانی چاہیے یا اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ ہے؟

سیاسی جماعتوں کو مؤثر طریقے سے مہم چلانے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرنے چاہئیں۔ اگرچہ عوامی جلسے اور ریلیاں روایتی انداز ہیں، وہ سوشل میڈیا، اشتہارات، اور کمیونٹی کی مصروفیت کی سرگرمیوں کو بھی وسیع تر سامعین تک پہنچنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ آن لائن پلیٹ فارمز بات چیت کی سہولت فراہم کر سکتے ہیں اور پارٹیوں کو نوجوان ووٹروں کے ساتھ مشغول ہونے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ مزید برآں، ڈور ٹو ڈور مہمات اور ٹاؤن ہال میٹنگز ذاتی روابط فراہم کر سکتی ہیں اور مقامی مسائل کو حل کر سکتی ہیں، جس سے سیاسی عمل کو مزید قابل رسائی اور جامع بنایا جا سکتا ہے۔

5. معلوم کریں کہ آیا کسی امیدوار کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر کوئی تادیبی کارروائی کی گئی ہے۔

حالیہ انتخابات میں، متعدد امیدواروں کو ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر تادیبی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مثال کے طور پر، الیکشن کمیشن انتخابی مہم کے دوران نفرت انگیز تقریر یا عوامی وسائل کے غلط استعمال جیسے غیر اخلاقی طریقوں پر امیدواروں کو وارننگ جاری کر سکتا ہے، جرمانے لگا سکتا ہے یا نااہل قرار دے سکتا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانا اور انتخابی عمل کی سالمیت کو برقرار رکھنا ہے۔ مخصوص کیسز خبروں یا الیکشن کمیشن کے سرکاری اعلانات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

6. معلوم کریں کہ کیا کوئی امیدوار عدلیہ کے ذریعہ قصوروار پایا گیا اور اسے انتخابات یا کسی سیاسی قلمدان سے نااہل قرار دیا گیا۔

جی ہاں، ایسے واقعات ہوئے ہیں جب امیدواروں کو عدلیہ نے قصوروار ٹھہرایا اور بعد ازاں انتخابات یا سیاسی محکموں سے نااہل قرار دے دیا۔ مثال کے طور پر، مجرمانہ الزامات والے امیدوار یا بدعنوانی کے مرتکب ہونے والے امیدواروں کو انتخابی قوانین کے تحت نااہل قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ احکام سیاست میں اخلاقی معیارات کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں کہ منتخب عہدیدار عوام کے بہترین مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خبروں کے مضامین یا قانونی دستاویزات کے ذریعے مخصوص مقدمات کی تحقیق کی جا سکتی ہے۔

7. کچھ قومی جماعتوں اور ریاستی جماعتوں کے نشانات جمع کریں۔

ہندوستان میں چند قومی اور ریاستی جماعتوں کے نشانات یہ ہیں:

Party Name	Symbol
Indian National Congress (INC)	Hand
Bharatiya Janata Party (BJP)	Lotus
Aam Aadmi Party (AAP)	Broom
Trinamool Congress (TMC)	Grassroot
Dravida Munnetra Kazhagam (DMK)	Rising Sun

8. ہندوستان میں دیگر خود مختار اداروں کی معلومات اکٹھی کریں۔

ہندوستان میں کچھ اہم خود مختار اداروں میں شامل ہیں:

1. **الیکشن کمیشن آف انڈیا:** آزاد اور منصفانہ انتخابات کی نگرانی کرتا ہے۔

2. **ریزرو بینک آف انڈیا(RBI):** ملک کی مانیٹری پالیسی اور بینکنگ سسٹم کا انتظام کرتا ہے۔

3. **قومی انسانی حقوق کمیشن(NHRC):** انسانی حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور خلاف ورزیوں کا ازالہ کرتا ہے۔

4. **یونین پبلک سروس کمیشن(UPSC):** سول سروسز اور دیگر سرکاری عہدوں کے لیے امتحانات کا انعقاد کرتا ہے۔

5. **سینٹرل ویجیلنس کمیشن(CVC):** حکومت میں بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے کام کرتا ہے۔

یہ ادارے مختلف شعبوں میں موثر حکمرانی اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں۔